سوال

(657)ہوائی جہاز میں نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ہوائی جہاز میں محو پرواز ہوں اور نماز کا وقت ہو جائے تو کیا تیارہ میں نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب نماز کا وقت ہو جائے اور طیارہ محو پرواز ہو اور کسی ایئر پورٹ پر طیارہ کے اترنے سے قبل نماز کے وقت کے ختم ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اہل علم کا اجماع ہے کہ نماز کو وقت پر بقدر استطاعت رکوع سجود واستقبال قبلہ کے ساتھ ادا کرنا واجب ہے کہ ارشاد باری تعالی ہے

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ١٦ ... سورة التغابن

"سو جہاں تک ہو سکے تم اللہ سے ڈرو۔"

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ :

«اذا امرتكم بامر فاتوا منه ما استطعتم» (صحيح مسلم)

"جب میں تمہیں کوئی حکم دوں مقدور بھر اس کی اطاعت بجالاؤ۔"

اگر یہ معلوم ہو کہ طیارہ نماز کا وقت ختم ہونے سے پہلے ایئر پورٹ پر اتر جائے گا یا نماز ایسی ہو کہ اسے جمع کر کے پڑھا جا سکتا ہو مثلاً ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کو یکجا کر کے پڑھا جا سکتا ہے اور معلوم ہو کہ طیارہ ان میں سے دوسری نماز کے وقت کے ختم ہونے سے پہلے ایئر پورٹ پر اتر جائے گا اور دونوں نمازوں کے پڑھنے کے لئے کافی وقت مل جائے گا تو پھر بھی جمہور اہل علم کا مذہب یہ ہے کہ انہیں طیارے میں ادا کرنا جائز ہے کہ یہ حکم ہے جو نہی نماز کا وقت شروع ہو جائے مقدور بھر کوشش کے مطابق اسے ادا کیا جائے جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا جا چکا ہے اور اس مسئلہ میں یہی قول درست ہے (باللہ التوفیق)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

صفحہ نمبر521

محدث فتویٰ